اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم سہ شنبہ

فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابق) ۱۰ نئے پیسے

جلد ۱۵/۵۰ | ۲۱ امان ۱۳۴۰ھش | ۲۱ مارچ ۱۹۶۱ء | نمبر ۶۵

# ربوہ میں عید الفطر کی مبارک تقریب

## نماز عید مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی

مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۶۱ء مطابق یکم شوال ۱۳۸۰ھ ساڑھے آٹھ بجے صبح اہل ربوہ نے مسجد مبارک میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی اقتدا میں نماز عید الفطر ادا کی۔ اس موقعہ پر ربوہ کے علاوہ سرگودھا، لائلپور، چنیوٹ، لالیاں اور بعض دیگر مقامات سے بھی بہت سے احباب تشریف لائے ہوئے تھے۔ نماز کے بعد مکرم مولانا شمس صاحب نے ایک ایمان افروز خطبہ پڑھا جس میں آپ نے حقیقی عید اور اس کی غرض وغایت پر نہایت احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔

آپ نے بتایا کہ عید کے دن کو اللہ تعالیٰ نے خوشی اور مسرت کا دن قرار دیا ہے لیکن اس نے ہمیں اس دن کو ایسے رنگ میں منانے کی ہدایت فرمائی ہے کہ جس سے یہ دن بھی زندگی کے اصل اور حقیقی مقصد کے حصول میں ممد ثابت ہو۔ زندگی کا اصل مقصد یہ ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو جائے اس مقصد کے حصول کا ایک ذریعہ اس نے نماز کو قرار دیا ہے۔ سو اللہ تعالیٰ نے عید کے دن بجائے پانچ نمازیں پڑھنے کے چھ نمازیں پڑھنے کا حکم دیا ہے تاکہ عید کی خوشی میں ہم زندگی کے اصل مقصد کو فراموش نہ کر بیٹھیں بلکہ خوشی اِس طور پر منائیں کہ یہ خود حصول قرب الٰہی کا ایک ذریعہ بن جائے۔

احادیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں آپ نے واضح کیا کہ قرب الٰہی کے حصول کا ایک بہت بڑا ذریعہ یہ ہے کہ انسان فرائض کی کماحقہ ادائیگی کے بعد دلی ذوق وشوق اور پورے تعہد کے ساتھ ایسے اعمال بجا لائے جو نوافل کا درجہ رکھتے ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے رمضان کے روزے رکھنے کے بعد شوال کے چھ روزے رکھنے کی تلقین فرمائی اور اس کی اہمیت پر نہایت لطیف پیرائے میں روشنی ڈالی۔

آخر میں آپ نے یہ بھی واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مامور کے زمانہ کو بھی عید قرار دیا ہے۔ اس کے ثبوت میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد الہامات پیش کئے آپ نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں مامور زمانہ کو شناخت کرنے کی توفیق دیکر جو عید عطا فرمائی ہے ہمیں چاہیئے کہ ہم دوسروں کو بھی اس عید میں شریک کریں اور اس بارہ میں ہم پر جو فرائض عائد ہوتے ہیں انہیں کمال مستعدی اور اخلاص کے ساتھ بجا لائیں۔

خطبہ کے بعد آپ نے ایک پُرسوز اجتماعی دعا کرائی۔

## مجاہدین تحریک جدید کو خوشخبری

### ۲۹ رمضان المبارک کو دعائیہ فہرست حضور کی خدمت میں پیش کر دی گئی

تحریک جدید کے وہ خوش نصیب مجاہدین جنہوں نے سال ۲۷/۱۷ کا پورا چندہ ۲۹ رمضان المبارک سے قبل ادا کر دیا تھا۔ ان تمام کے اسماء گرامی ۱۷ مارچ ۱۹۶۱ء بروز جمعۃ المبارک سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں دعا کے لئے پیش کر دیئے گئے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

## حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ کی صحت یابی کیلئے دُعا کی تحریک

لاہور ۱۹ مارچ ۵½ بجے شام بذریعہ فون

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ کا ٹمپریچر کل سارا دن نارمل رہا اور شام کو ۴/۹۹ ہو گیا۔ آج صبح بھی نارمل تھا اور اس کے بعد ۹۸،۸ ہو گیا۔ زخم میں ابھی تک تکلیف ہوتی ہے۔ کیونکہ زخم پوری طرح مندمل نہیں ہوا۔ البتہ پہلے سے کافی بہتر ہے۔

احباب جماعت صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۰ مارچ بوقت ۹½ بجے صبح

گذشتہ دو دن بعد دوپہر حضور کو ہلکی بےچینی اور اعصابی ضعف کی شکایت ہو جاتی رہی ہے۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے شفائے کامل وعاجل عطا فرمائے آمین

## حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۰ مارچ۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تاحال ناساز چلی آ رہی ہے احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

## درس قرآن مجید کا ایک دَور مکمل ہونے پر اجتماعی دعا

نظارت اصلاح وارشاد کے زیر اہتمام مسجد مبارک ربوہ میں یکم رمضان المبارک سے پورے قرآن مجید کا جو خصوصی درس ہو رہا تھا وہ ۲۹ رمضان ۱۳۸۰ھ مطابق ۱۷ مارچ ۱۹۶۱ء بروز جمعۃ المبارک نماز عصر سے قبل مکمل ہوا درس کی تکمیل پر مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کی اقتدا میں ہزارہا احباب نے جن میں مرد عورتیں اور بچے سب شامل تھے، اللہ تعالیٰ کے حضور غلبۂ اسلام سلسلہ احمدیہ کی روز افزوں ترقی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت وسلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے پُرسوز دعائیں کیں۔ اس روز نماز جمعہ کے بعد مکرم مولانا شمس صاحب نے پہلے قرآن مجید کے تیسویں پارہ کا درس مکمل کیا بعدہ ایک خاص روحانی ماحول میں جو درس قرآن مجید کی تکمیل کی وجہ سے پیدا ہوا تھا نہایت پُرسوز اجتماعی دعا ہوئی۔

## صدر ایوب کراچی پہونچ گئے

کراچی ۲۰ مارچ۔ دولت مشترکہ کے وزراء اعظم کی کانفرنس میں شرکت کے بعد صدر ایوب کل رات کراچی پہنچ گئے۔ انہوں نے راستہ میں ترکیہ کے صدر جنرل گرسل سے بھی ملاقات کی وہ آج راولپنڈی پہنچ رہے ہیں۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر وپبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ مارچ ۶۱ء

# یہ کیوں جرم ہے

برٹرنڈ رسل نے جو برطانیہ کے مشہور فلاسفر ہیں جوہری طاقت کے خلاف سول نافرمانی کی مہم چلا رکھی ہے پہلی عالمگیر جنگ میں آپ نے جبری بھرتی کے خلاف بھی احتجاج کیا تھا جس کے خمیازہ میں آپ کو قید کی سزا بھگتنی پڑی تھی۔ مگر دوسری عالمگیر جنگ میں آپ نے جنگ کی حمایت کی تھی۔ آپ خدا تعالےٰ کی ہستی کے قایل نہیں اور پکّے دہریہ ہیں۔

یہ عجیب بات ہے کہ اکثر ایسے لوگ جو اللہ تعالےٰ کے وجود پر ایمان نہیں رکھتے اور یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ جو کچھ ہے وہ مادہ ہی ہے بعض دفعہ عجیب متضاد عمل دکھاتے ہیں۔ ایک مادہ پرست کے لئے آخر کوئی اخلاقی قدر کیا قیمت رکھ سکتی ہے جب نرا مادہ ہی مادہ ہے اور شروع ہی سے یونہی چلا آیا ہے تو پھر کوئی مرے یا جئے کوئی نظام قائم رہے یا ٹوٹے سب برابر ہونا چاہیئے۔ اگر جوہری طاقت سے تمام دنیا فنا ہو جاتی ہے تو اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔

کسی آئندہ جنگ میں جوہری طاقت کا اگر استعمال ہو گیا تو اس کا نتیجہ زیادہ سے زیادہ یہی نکل سکتا ہے تاکہ یہ زمین پر جو کچھ زندگی وغیرہ ہے فنا ہو جائے۔ یا اس کا ذرہ ذرہ منتشر ہو جائے اور نظام کہکشاں میں کہیں گم ہو جائے اور پھر ہیولیٰ بن جائے۔ اس سے کیا فرق پڑتا ہے۔ معلوم نہیں کہ برٹرنڈ رسل کو کیا تکلیف ہے۔ وہ جوہری طاقت کے استعمال کے خلاف کیوں ہیں کیوں وہ اس کے برخلاف تحریک چلاتے ہیں اور سول نافرمانی کے نتائج سے بے پرواہ ہو کر تحریک کے لیڈر بنتے ہیں حالانکہ ان کی عمر اس وقت ۸۸ سال کی ہے کیا یہ قیاس کرنا غیر اغلب ہے کہ ان کی فطرت کی گہرائیوں کی گہرائی میں کہیں ایسی کوئی چیز موجود ہے جو ان کی طبیعت کو اکساہٹ دیتی ہے اور وہ غیر شعوری طور پر اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ کوئی اخلاق کا ذرہ ہے جو ان کے اندر سے انہیں ہیجان کرتا ہے کوئی برقپارہ ہے جو ان کے شعور میں چمک جاتا ہے۔ آخر یہ کیا ہے؟ آپ بڑے فلاسفر ہیں۔ آپ کو معلوم ہے اگر اس کے پیچھے کوئی حقیقت نہ ہو تو ایسا نہیں ہو سکتا۔ ضرور ہے کہ اس اخلاقی اقدام کے پیچھے جو ان کو زمین اور زمین پر زندگی کی تباہی کی برائی سے مطلع کرتا ہے اور ان کو کچوکہ دیتا ہے کوئی طاقتوں کی طاقت ایسی ہے جو ان کے مادی ڈھانچے سے پرے ہے جو مادی دنیا کی حرکت کا حقیقی باعث ہے۔

کیا برٹرنڈ رسل کے لئے ضروری نہیں ہے کہ آج جب وہ قبر میں پیر لٹکائے ہوئے ہیں اور عالم فلسفہ کے نشیب و فراز سے اچھی طرح واقف ہیں اپنی فطرت کی گہرائیوں میں ڈوب کر اس طاقت کو سمجھنے کی کوشش کریں جو ان کو جوہری طاقت کے استعمال کی خوفناکی سے اس حد تک متاثر کرتی ہے کہ وہ اپنی ضعیف العمری اپنے سوشل مقام اور اپنے فلسفہ کے انبار کے باوجود اضطرار اً احتجاج کے لئے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور کسی چیز کی پرواہ نہیں کرتے۔ آخر سوچنا چاہیئے کہ وہ شرارہ کیا ہے جو ان کی مردہ راکھ میں بھڑک اٹھتا ہے کیا یہ محض جذباتی جہالت ہے۔ اگر یہ محض جذباتی جہالت ہے تو فلسفہ کے اس ذخیرے کا کیا فائدہ ہوا جو وہ تمام عمر جمع کرتے رہے ہیں جو ان کو جذباتی جہالت سے بھی نہیں بچا سکا۔ وہ اتنے بڑے فلاسفر ہیں کیا اس ذرا سے نفسیاتی مسئلہ کو بھی حل نہیں کر سکتے کہ وہ جوہری طاقت کے استعمال کو کیوں جرم سمجھتے ہیں۔ اور یہ جرم کس کے خلاف ہے۔ اگر جوہری طاقت دنیا کو فنا کر دیگی تو کیا ہوا۔ یہ کیوں جرم ہے؟

## کویت کی دولت بیکار جا رہی ہے

تیل کی وجہ سے عربستان اور ملحقہ علاقہ کے بعض شیوخ تو بہت دولتمند ہو گئے ہیں اور بعض ابھی غربت سے دوچار ہیں۔ چنانچہ ان میں سے دولتمندی کے لحاظ سے کویت کی حالت سب سے اچھی ہے۔ پاکستان ٹائمز کے ایک مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ انتہائی دولتمندی کی وجہ سے کویت کے مالی تاریخ دنیا میں اپنی مثال نہیں رکھتے اس چھوٹی سی ریاست کی سالانہ آمدنی جس کا رقبہ کل پانچ ہزار آٹھ سو مربع میل ہے۔ اٹھارہ کروڑ پونڈ ہے۔ شیل کمپنی اور جاپانی بھی یہاں تیل کا کام شروع کر رہے ہیں۔ اس لئے اگر یہ سالانہ آمدنی پچیس کروڑ ہو جائے تو تعجب نہیں۔ بتایا گیا ہے کہ اگر یہ بے حساب دولت کویت کے باشندوں میں برابر برابر تقسیم کی جائے تو ہر ایک فرد کے حصہ میں ایک ہزار پونڈ سالانہ آئیں گے

دوسری طرف یہ حال ہے اگر کویت کی خانگی ضروریات سڑکیں۔ ہسپتال۔ سکول۔ پانی بجلی وغیرہ تکمیل پا جائیں تو بقایا روپیہ اتنا بچ رہے گا۔ کہ اس کے خرچ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی بے شک ان کاموں کے قیام کے اخراجات بہت زیادہ ہوں گے لیکن یہ گھڑے کے ایک قطرہ کے برابر ہوں گے ان اخراجات کے باوجود بہت سا روپیہ فاضل بچ رہے گا۔ اس کے مقابلہ میں بعض ریاستیں بالکل غریب ہیں۔

برطانیہ کو جس کے زیر اثر یہ علاقے ہیں یہ تشویش کھا رہی ہے کہ جہاں کویت جیسے فاضل روپیہ والی ریاست بھی ہے اور ایسی غریب ریاستیں بھی ہیں ان کے مسائل کس طرح حل کئے جائیں۔ اس سوال کو علیحدہ رکھ کر واقعی یہ امر قابل غور ہے کہ دولت کا کیا کیا جائے۔ یہ سوال اقتصادی، سیاسی قانونی اور اخلاقی لحاظ سے واقعی حل طلب ہے۔ کویت کے علاوہ ان ریاستوں میں سے برطانوی نقطہ نظر سے بحرین کے حالات متوازی ہیں لیکن قطار کا معاملہ بالکل الٹ ہے قطار میں بحرین سے چارگنا تیل زیادہ برآمد ہوتا ہے اس لئے اس کی آمدنی بہت ہے مگر شیخ اور اس کے کنبہ کا خرچ بے انتہا ہے اور یا بالکل اندھا دھند خرچ ہوتا ہے یہ چونکہ عربستان کو جس میں سعودی عرب بھی شامل ہے یہ بے پناہ دولت مفت حاصل ہوئی ہے اس لئے اس کے صحیح استعمال کا بھی انہیں فی الحال شعور پیدا نہیں ہوا۔ اور یہ دولت یقیناً مغربی قسم کی عیاشیوں میں ضائع ہو رہی ہے تیل کی کمپنیوں میں کام کرنے والے بڑے افسر زیادہ تر یورپین ہیں۔ یہ شیوخ ان کے اثر سے اپنا روپیہ ایسے کاموں میں صرف کر رہے ہیں جس کی وجہ سے یہ بے پناہ دولت یورپ ہی میں دراصل منتقل ہو رہی ہے۔ اعلیٰ زندگی کے لئے جتنے سامان ہیں سب یورپ اور امریکہ سے ہی آتے ہیں۔ اس طرح گویا یورپ کو دوہرا فائدہ ہو رہا ہے۔ جو روپیہ وہ رائلٹی میں دیتا ہے وہ بھی اس طرح ہتھیا لیتا ہے۔

اگر یہ روپیہ عقلمندی سے خرچ کیا جائے تو اس سے عالم اسلام کی حالت سدھارنے میں بہت بڑی مدد مل سکتی ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مکاتب کھولے جا سکتے ہیں۔ جن میں مبلغین تیار کئے جائیں اور یورپ اور دیگر غیر اسلامی ممالک میں اسلامی مشن قائم کئے جا سکتے ہیں +

---

## نظامت تعلیم وقفِ جدید کے نام کی تبدیلی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے نظامت تعلیم وقف جدید انجمن احمدیہ کا نام تبدیل فرما کر نظامت ارشاد وقف جدید کر دیا ہے۔ آئندہ سے احباب خط و کتابت کرتے وقت ناظم ارشاد وقف جدید کو مخاطب فرمایا کریں۔ والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد
ناظم اِرشاد وقفِ جدید

---

## جماعت احمدیہ کی بیالیسویں مجلس مشاورت

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ بیالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس امسال ۲۴/۲۵/۲۶ امان ۱۳۴۰ ہش مطابق ۲۴/۲۵/۲۶ مارچ ۶۱ء بروز جمعہ۔ ہفتہ اتوار تعلیم الاسلام کالج ہال ربوہ میں منعقد ہو گا۔ جماعتہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا باقاعدہ انتخاب کر کے جلدی اطلاعات بھجوائیں +

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

# جرمنی میں تبلیغ اسلام

## جلسوں، ملاقاتوں اور لٹریچر کے ذریعہ تبلیغ۔ قرآن کریم کے ڈینش زبان میں ترجمہ کی تیاری

از مکرم یحییٰ افضلی صاحب بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے عرصہ زیر رپورٹ میں مشن ہائے جرمنی و ڈنمارک حسب سابق تبلیغ اسلام میں مصروف رہے۔ تبلیغی جلسوں، اشاعت و تقسیم لٹریچر، ذاتی ملاقاتوں اور قرآن کریم کے ڈینش ترجمہ کی تیاری و اشاعت کا کام خوش اسلوبی سے جاری رہا۔ نومسلم جرمنوں کی تعلیم عربی، تدریس قرآن کریم نیز مسائل دینی سے واقفیت پیدا کرانے کے سلسلہ میں خاص طور سے کوشش کی جاتی رہی۔ بعض ملکی و غیر ملکی قابل قدر شخصیتوں سے ملاقات کر کے جماعت احمدیہ کی تبلیغ اسلام سے متعلق سرگرمیوں سے متعارف کرایا گیا۔ اس سلسلہ کی سب سے اہم شخصیت صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں ہیں۔ جرمنی و ڈنمارک کے اخبارات و رسائل میں اس دوران جماعت احمدیہ کی خدمت اسلام کے بارہ میں نہایت عمدہ تبصرہ جات شائع ہوئے۔ جن میں سے قابل ذکر مغربی جرمنی کی حکومت کے خاص بلیٹن میں جماعت احمدیہ کے جرمنی میں تبلیغی کام کی تفصیلی رپورٹ ہے۔ جسے حکومت سوڈان کے سرکاری اخبار نے بھی من و عن شائع کیا۔ ان سرگرمیوں کی کسی قدر تفصیل درج ذیل کی جاتی ہے۔

### تقاریر

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے مشن کی تقاریب ایک اہم مقام حاصل کرتی جا رہی ہیں۔ جس کا اندازہ اس امر سے ہو سکتا ہے کہ ہمارے مشن کی تقاریر کے موقعہ پر اس قدر لوگ جمع ہو جاتے ہیں کہ لیکچر روم کی وسعت ناکافی ثابت ہوتی ہے۔ حاضرین تقاریر کو پورے انہماک و اطمینان سے سنتے اور سوالات کے ذریعہ اسلام کے بارہ میں اپنی غلط معلومات کی تصحیح کے خواستگار ہوتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ اس قدر لمبا چلتا ہے کہ بعض اوقات رات ڈھلنے لگتی ہے۔

نومبر کی اہم تقریر نورن برگ کے بین الاقوامی ادارۂ محنت کی دعوت پر محترم چوہدری عبداللطیف صاحب نے ان کے بین الاقوامی اجلاس میں کی۔ اس کا موضوع پاکستان اور اسلام تھا۔ آپ نے پاکستان اور اسلام کے باہمی تعلق کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان کی پیدائش کا سبب ہی اسلام ہے اور اس نظریہ کا نقطۂ مرکزی اسلامی اخوت و برادری ہے۔ جس کی خاطر ہندوستان کو تقسیم کیا گیا۔ تا مسلمان اپنی اکثریت کے صوبوں کی ایک حکومت قائم کر کے اسلام کی تبلیغ و ترویج میں پورے قوت و اخلاص سے منہمک ہو جائیں چنانچہ ہماری جماعت کا مرکز اسی اسلامی مملکت میں ہے۔ اور ہم دنیا بھر کو اسلام کا شیریں جام پلانے کے عزم سے نکلے ہیں۔ سوالات کے وقفہ میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے آپ نے بتایا کہ موجودہ حکومت اپنے فرائض کو پوری طرح سمجھتی ہے۔ اس حکومت نے ملک بھر میں زندگی کی ایک نئی لہر دوڑا دی ہے۔ اور اگر اسی عزم و قوت سے کام جاری رہا۔ تو وہ دن دور نہیں جب پاکستان دنیا کی ترقی یافتہ حکومتوں کی ہمسری کرے گا اس موقعہ پر اسلام کے بارہ میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ حاضرین نے تقریر کو بے حد پسند کیا اور محترم چوہدری صاحب سے اس موقعہ کی یادگار قائم رکھنے کے لئے ان کتابوں پر دستخط بھی لئے۔

نومبر کی دوسری تقریر برادرم ناصر نکولسکی صاحب کی تھی۔ آپ جرمن نومسلم ہیں اور حال ہی میں پاکستان و ہندوستان کے دورہ سے لوٹے ہیں۔ آپ ربوہ اور قادیان بھی تشریف لے گئے تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ آپ نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۹ء میں شرکت کی اور اپنے ہمراہ کئی ایک نہایت قیمتی سلائیڈز لائے ہیں۔ اپنے دورہ کے حالات بیان کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کے مراکز ربوہ و قادیان کے روحانی ماحول کی بے حد تعریف کی اور بتایا کہ کس طرح ان دونوں مقدس شہروں کے باشی شب و روز خدمت اسلام میں مصروف ہیں یہ لوگ اپنی زندگیوں کو اسلامی رنگ میں رنگین کرنے کے بعد دنیا بھر کو یہ روحانی مائدہ پیش کرنے نکل کھڑے ہوئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء کی تصاویر دکھاتے ہوئے آپ نے بتایا کہ یہ لوگ موجودہ وقت میں اسلام کے احیاء کا پیغام لے کر اٹھے ہیں اور خدائی نصرت نے ہر قدم پر ان کا ساتھ دیا ہے۔ اور آج دنیا کے کونے کونے میں سعید روحیں حلقہ بگوش اسلام ہو رہی ہیں۔ چنانچہ آپ نے جلسہ سالانہ کے روح پرور مناظر پیش کئے۔ اور اس جم غفیر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بتایا۔ کہ نصف صدی قبل ایک گمنام شخص نے اعلان کیا کہ میرے خدا نے مجھے کہا ہے۔ کہ لوگ دور دراز کا سفر کر کے راستوں کو پامال کرتے ہوئے تیرے دیار پر حاضر ہوں گے۔ اس وقت اس کے ساتھ چند آدمیوں کی جماعت بھی نہ تھی۔ اور آج ہزاروں ہزار شیدائی اس جلسہ میں شرکت کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔ جو بجائے خود مقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی سچائی کی دلیل ہے۔

اس موقعہ پر حاضرین کی تعداد غیر معمولی تھی اور انہوں نے پاکستان و ہندوستان کے علاوہ اسلام اور احمدیت کے بارہ میں بھی سوالات کئے جن کے شافی جوابات فاضل مقرر نے دیئے۔

تیسری تقریر جنوری میں محترم چوہدری عبداللطیف صاحب نے اسلام اور بین الاقوامی تعلقات کے موضوع پر مسجد ہمبورگ میں کی آپ نے اسلام کی ہمہ گیری کو پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اسلام صرف افراد کا ذاتی مذہب ہی نہیں بلکہ وہ قوموں اور حکومتوں کے لئے بھی ایک لائحہ عمل پیش کرتا ہے۔ جس کے تحت افراد کے حکومت سے اور حکومت کے افراد سے تعلقات کے علاوہ حکومتوں کے حکومتوں سے تعلقات کے بارے میں بھی ایسے زریں اصول وضع کئے ہیں اور ان پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں دنیا ایک دائمی امن کا منہ دیکھ سکتی ہے۔ جس کے لئے آج دنیا بھر کے لیڈر تگ و دو کر رہے ہیں۔ لیکن جب تک وہ ان اصولوں کو پوری طرح اپنا نہیں لیتے۔ اس وقت تک دنیا پر جنگ کا منحوس سایہ منڈلاتا رہے گا۔

سوالات کے وقفہ میں آپ نے نہایت شرح و بسط سے اس اعتراض کا جواب دیا کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے۔ آپ نے مشہور مستشرقین کے حوالوں سے بتایا کہ یہ بیہودہ الزام دشمنان اسلام کے ذہنوں کی پیداوار ہے۔ جس کی تائید تاریخ سے نہیں ہوتی۔ البتہ اگر یہ کہا جائے کہ اسلام کو تلوار کے زور سے مٹانے کی منظم کوشش عیسائیوں کی طرف سے کی گئی ہے جیسا کہ سپین میں ہوا۔ تو چنداں غلط نہ ہوگا۔ حاضرین نے پوری کارروائی کو دلچسپی سے سنا۔ اور اسلام پر کئے گئے اعتراضات کا جواب پا کر اطمینان کا اظہار کیا۔

محترم چوہدری صاحب کی صاحبزادی عزیزہ امۃ المجید نے دو دفعہ اپنے سکول کی طالبات کی مجلس میں اسلام اور پاکستان کے بارہ میں تقریریں کیں۔ جس کے باعث طالبات میں اسلام سے ایک گونہ دلچسپی پیدا ہو گئی اور انہوں نے سوالات کے ذریعہ مزید معلومات حاصل کیں۔ ان تقاریر کا خلاصہ ٹائپ کر کے طالبات میں تقسیم بھی کر دیا گیا خدا تعالیٰ کے فضل سے ان تقاریر کا بہت اچھا اثر ہوا۔

### تقریب نکاح

ماہ نومبر میں ایک یوگوسلاوین مسلمان کا نکاح مسجد ہمبورگ میں محترم چوہدری صاحب نے پڑھایا۔ اس موقعہ پر جرمن عورتیں اور مرد ایک بڑی تعداد میں شمولیت کے لئے آئے۔ محترم چوہدری صاحب نے خطبہ نکاح اسلام میں عورت کی حیثیت کے موضوع پر پڑھا اور بتایا کہ اسلام دنیا میں پہلا مذہب ہے۔ جس نے عورت کو اس کے حقوق دلائے اور ان کی حفاظت کا انتظام کیا۔ عورت نکاح کی لڑی میں پروئے جانے کے بعد باندی نہیں بن جاتی بلکہ گھر کی ملکہ کا مقام حاصل کر لیتی ہے۔ اور اسلام نے اس مقام کے تحفظ کے لئے اسے بھی خلع کا حق دیا ہے۔ تا مرد حق طلاق کی اجازت سے اپنے لئے کوئی غلط فوقیت کا تصور نہ پیدا کر لے۔ نیز اسلام نے عورت کو ورثہ کا حقدار قرار دے کر اس رخ سے بھی اس کے حقوق کا تحفظ کر دیا ہے۔ آپ نے تعدد ازدواج کی اجازت نیز میاں بیوی کے باہمی تعلقات کے بارہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ اور ارشاد خیرکم خیرکم لاھلہ پیش کر کے شرح و بسط سے اسلامی تعلیم کے محاسن پیش کئے۔ بعد ازاں اس نکاح کا اعلان فرمایا۔ اس تقریب میں شامل ہونے والوں کی مشن کی طرف سے مشروبات سے تواضع کی گئی۔

### سفر ڈنمارک

قرآن کریم کے ڈینش ترجمہ کا پہلا پارہ نومبر میں شائع کیا گیا۔ اس موقعہ پر ایک ریسپشن کی گئی۔ جس میں اسلامی ممالک کے سفیر، نمائندگان پریس اور دیگر کئی ایک کوپن ہیگن

کے مقامی معززین شریک ہوئے۔ محترم چوہدری عبد اللطیف صاحب خاص طور سے اس تقریب میں شمولیت کے لئے ڈنمارک تشریف لے گئے۔

اس موقع پر جناب عبد السلام صاحب میڈسن (جو کہ ڈینش احمدی اور قرآن کریم کے مترجم ہیں) نے چوہدری صاحب کا تعارف کروایا اور بتایا کہ آپ جرمنی اور ڈنمارک کے رئیس التبلیغ ہیں اور گذشتہ گیارہ سال سے جرمنی میں تبلیغ اسلام کا فریضہ بجا لا رہے ہیں۔ چنانچہ قرآن کریم کے ڈینش ترجمہ کی اشاعت اور اسے عوام میں متعارف کروانے کے لئے آج کی محفل منعقد کی گئی ہے۔ اور آپ مہمان خصوصی کی حیثیت سے شامل ہوئے ہیں۔ محترم چوہدری صاحب نے اپنی تقریر میں قرآن کریم کے نزول، جمع و ترتیب اور حفاظت کے پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ آج صرف یہی ایک الہامی کتاب ایسی ہے جس کے بارہ میں پورے وثوق سے کہا جا سکتا ہے کہ آج تک ردّ و بدل سے محفوظ ہے اور خدائی وعدہ ہے کہ قیامت تک انسانی دست بُرد سے محفوظ رہے گی۔ لیکن صرف یہی ایک پہلو ایسا نہیں جو قرآن کریم کو امتیاز دیتا ہے بلکہ قرآنی تعلیمات جو زندگی کے ہر شعبہ پر حاوی ہیں اپنی تکمیل کے باعث اور تمام زمانوں اور تمام ملکوں میں قابل عمل ہونے کی وجہ سے شریعت اسلامی کا طرۂ امتیاز ہیں۔ پس ہم نے مناسب سمجھا کہ ڈینش زبان کے بولنے والوں کو اس نعمت عظمیٰ سے متعارف کروائیں تا وہ بھی قرآن کریم کی پیشگوئیوں پر اطلاع پائیں اور بچشم خود انہیں پورا ہوتا دیکھیں۔ آپ نے تقریر کو جاری رکھتے ہوئے بتایا کہ جماعت احمدیہ دنیا کی کئی ایک زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع کر چکی ہے۔ صرف یورپ ہی کو لیا جائے تو یہ ترجمہ چوتھے نمبر پر آتا ہے اس سے قبل ہم انگریزی۔ ڈچ اور جرمن زبانوں میں تراجم شائع کر چکے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے توقع رکھتے ہیں کہ دنیا کی ہر زبان میں اس مقدس اور پیاری کتاب کا ترجمہ کر کے ہر ایک انسان کے لئے اس کے معانی مالہ و ماعلیہ کا سمجھنا اور اس سے فائدہ اٹھانا آسان کر دیں گے۔ انشاء اللہ۔

حاضرین مجلس نے جماعت احمدیہ کی اس عظیم خدمت کو بے حد سراہا اور اخبارات نے خاص طور پر اس بارہ میں مضامین شائع کئے۔ جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے یہ ترجمہ ہمارے نو مسلم بھائی عبد السلام صاحب میڈسن کر رہے ہیں۔ اور اس کی نگرانی برادرم کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا فرما رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں اس خدمت کا اجر عطا فرمائے۔ آمین۔ اب تک اس ترجمہ کے دو پارے شائع کئے جا چکے ہیں۔ فی الحال ترجمہ پاروں کی صورت میں علیحدہ علیحدہ شائع کیا جا رہا ہے۔ تکمیل پر انہیں یکجا کر کے کتابی صورت دی جائے گی۔

کوپن ہیگن کی مجلس آلیز برودر ہڈ (جو اخوتِ انسانی پیدا کرنے والی ایک عالمی مجلس ہے) دعوت پر مورخہ ۷ نومبر کو "اسلام حقیقت میں" کے موضوع پر محترم چوہدری صاحب نے تقریر کی آپ نے اسلامی اصول کی تشریح کی اور ان کا فلسفہ بیان کرتے ہوئے خاص طور سے اسلامی اخوت کے اصول پر زور دیا اور بتایا کہ اسلام میں رنگ و نسل اور قوم و ملت کا کوئی جھگڑا نہیں۔ بلکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پہلے انسان ہیں جنہوں نے یہ آواز بلند کی کہ لا فضل لعربی علی عجمی اور ایسے وقت میں یہ اعلان کیا جبکہ عرب غیر قوموں کو اپنے برابر سمجھنا تو الگ رہا حیوان ناطق تک قرار دینا پسند نہ کرتے تھے اور آپ کی قوت قدسیہ نے عرب کی سرزمین میں ایک ایسا انقلاب پیدا کر دیا کہ قرآنی ارشاد اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ۔ انسانوں کی قدر و منزلت پرکھنے کے لئے کسوٹی قرار پایا۔ رنگ و نسل کا امتیاز اس حد تک ان کے دلوں سے اٹھ گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسا عظیم المرتبت انسان حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو آ میرنا کہتا ہے۔ اور تعظیم کے لئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس پُر حکمت تعلیم کے باعث آج تک مسلمان اپنے ہمسروں سے بڑھ کر متواضع اور وسیع الحوصلہ تسلیم کئے جاتے ہیں۔ جو شخص اسلام کی غلامی کا جُوا اپنی گردن پر دھرتا ہے وہ خواہ امیر ہے یا غریب۔ خواہ سفید ہے یا سیاہ۔ یورپین ہے یا افریقین سب کے ساتھ ایک سطح پر آ جاتا ہے۔ سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اور جو چیز انہیں عظمت دیتی ہے وہ تقویٰ اللہ ہے نہ کہ رنگ و نسل یا ملک اور قوم۔

تقریر کے بعد حاضرین کو سوالات کا موقع دیا گیا۔ محترم چوہدری صاحب کی تقریر سے حاضرین اس درجہ متاثر ہوئے کہ مجلس کے صدر نے اپنی مجلس کا خاص نشان (بیج) اسی وقت چوہدری صاحب کی اچکن پر لگایا اور اعلان کیا کہ آج کی تقریر نے ہمیں اسلام کے بہت قریب کر دیا ہے اور ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ فاضل مقرر کو اس کامیاب تقریر پر اپنی مجلس کی طرف سے ایک تمغہ بطور یادگار پیش کیا جائے انہوں نے بتایا کہ آج تک ان کی مجلس نے صرف تین ایسے تمغے عظیم مقررین کو پیش کئے ہیں۔ اور یہ چوتھا امتیازی تمغہ ہے جو آج کے فاضل مقرر کو پیش کیا جائے گا۔

ہمارے ڈینش احمدی بھائی عبد السلام میڈسن بڑے اخلاص سے کام کرنے والے نوجوان ہیں اور قرآن کریم کا ترجمہ کرنے کے علاوہ مختلف سوسائٹیوں میں تقاریر کے ذریعہ اسلام کا پیغام پہنچانے میں مصروف رہتے ہیں خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کی کوششوں میں برکت ڈالے اور ڈنمارک کی سرزمین کو اسلام کی نعمت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

## ایک مستشرق کی تقریر

ہمبرگ یونیورسٹی کے شعبہ اسلامیات کے صدر پروفیسر شپولر (SPULER) بین الاقوامی شہرت کے مالک ہیں۔ آپ کو پنجاب یونیورسٹی نے اپنی مجلس مذاکرہ میں بھی مدعو کیا تھا۔ مورخہ ۷ دسمبر کو آپ نے اسلام کے بارہ میں ایک تقریر کی جس میں اسلام کا تعارف کرواتے ہوئے آپ نے اسلام کے سماجی اور معاشرتی نظام کی بے حد تعریف کی اور حاضرین کو بتایا کہ آج اسلام اپنی اپنی خوبیوں کے باعث افریقہ میں انتہائی سرعت کے ساتھ ترقی کر رہا ہے آپ کی یہ تقریر ہمبرگ یونیورسٹی کی طرف سے منعقد کئے جانے والے ایک سلسلہ تقاریر "مذاہب عالم پر ایک نظر" کی ایک کڑی تھی۔

محترم امام صاحب مسجد ہمبرگ نے پروفیسر شپولر کی مذکورہ بالا تقریر سنی اور بعد ازاں انہیں جماعت احمدیہ کی طرف سے افریقہ میں کی جانے والی مساعی کی تفاصیل سے آگاہ کیا۔ پروفیسر موصوف کئی بار مسجد ہمبرگ میں تشریف لا چکے ہیں۔

## ہمبرگ کے سربراہ کو نئے سال کی مبارکباد

یہاں پر دستور ہے کہ معززین شہر حکومت کے اعلیٰ حکام کو نئے سال کی آمد پر مبارکباد دیتے ہیں۔ چنانچہ محترم امام صاحب نے حکام سے مل کر مبارکباد دی۔ دوسری بار یکم جنوری کی صبح کو حکومت ہمبرگ کے سربراہ (جو ریاست ہمبرگ کے وزیر اعظم ہیں) کو مبارکباد دینے کے لئے خاکسار بھی امام صاحب کے ہمراہ گیا۔ اس موقع پر محترم چوہدری صاحب کے چھوٹے صاحبزادہ عزیز مجیب نے پھول پیش کئے۔

## صدر مملکت کی ہمبرگ میں آمد

محترم صدر مملکت فیلڈ مارشل محمد ایوب خان مورخہ ۲۰ جنوری کو ہمبرگ تشریف لائے۔ آپ کا استقبال یہاں پر مقیم پاکستانیوں نے کیا۔ امام صاحب مسجد ہمبرگ نے صدر موصوف کو پھولوں کا خاص طور سے تیار شدہ ہار پہنایا اور تمام پاکستانیوں کی طرف سے ہمبرگ میں آپ کو خوش آمدید کہا۔ اخبارات نے مشرقی انداز کے اس استقبال کو بہت سراہا اور ہار پہنانے کی تصاویر شائع کر کے لکھا کہ امام مسجد ہمبرگ نے اپنے صدر کو پھولوں کا ہار پہنا کر مشرقی روایات کو زندہ کر دیا ہے۔ اور لکھا کہ جرمنی بھر میں اس سے زیادہ پر جوش اور موثر استقبال اور کسی جگہ نہیں ہوا۔ دوسری بار محترم صدر مملکت سے ملاقات کے لئے امام صاحب اور خاکسار اٹلانٹک ہوٹل میں حاضر ہو گئے صدر موصوف نے بڑے اطمینان سے جماعت احمدیہ کی اسلامی تبلیغی سرگرمیوں کی تفصیل سنیں۔

اسی موقع پر خاکسار کو صدر محمد ایوب خاں کے ذاتی معالج بریگیڈیئر محمد سرور سے بھی ملاقات کا موقع ملا۔ جس میں خاکسار نے انہیں جرمنی میں جماعت احمدیہ کی طرف سے تعمیر کی گئی مساجد، جرمن ترجمہ قرآن کریم اور [illegible]

## جرمنی و سوڈان کے سرکاری پرچوں میں ہماری مساعی کا تذکرہ

حکومت جرمنی کے سرکاری بلیٹن میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور مساجد کی تعمیر کے بارہ میں ایک مفصل مضمون بمع فوٹو مسجد ہمبرگ شائع ہوا۔ یہی مضمون سوڈان کے سرکاری اخبار "ڈیلی سوڈان" نے من و عن نقل کیا۔ اسی طرح روزنامہ "نوائے وقت" لاہور نے اپنی خصوصی اشاعت میں مضمون کا خلاصہ شائع کیا۔ اس مضمون کی سرکاری پرچوں میں اشاعت اس گہرے اثر کی ضامن ہے جو جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان ممالک میں پیدا ہو چکا ہے اس کے علاوہ اسلام کے بارہ میں ایک مضمون یہاں کے ایک مقامی سکول کے رسالہ کے ایڈیٹر نے خاکسار سے انٹرویو لینے کے بعد شائع کیا۔

## ملاقاتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں ملاقاتوں کا سلسلہ وسیع رہا۔ مسجد میں تشریف لانے والوں کو اسلام کے بارہ میں مفصل معلومات بہم پہنچائی جاتی رہیں۔ اس کے علاوہ جناب امام صاحب نے کرسچین اکاڈمی (جو عیسائی مشنری تیار کرنے کا ادارہ ہے) کے سربراہ سے ملاقات کی اور اسلام اور عیسائیت کے بارہ میں تبادلۂ خیالات کیا۔ اسی طرح مشہور مستشرق پروفیسر سپولر کی دعوت پر محترم امام صاحب انہیں ملنے گئے۔ کئی ایک اہم امور پر تبادلہ خیال کرنے کے علاوہ پروفیسر شپولر کی درخواست پر آپ نے اسلامک سٹڈیز کے ریسرچ سکالرز کو مسجد میں آنے کی دعوت دی اور اسلام کے بارہ میں تفصیلی معلومات بہم پہنچانے کا وعدہ کیا۔

اس دوران مراکو کی ایک اہم شخصیت جناب حسن عبد القادر معروب کچھ دنوں کے لئے ہمبرگ آئے آپ جب تک یہاں مقیم رہے باقاعدگی سے نماز جمعہ کے لئے تشریف لاتے رہے۔

## خطبات جمعہ

نماز جمعہ باقاعدگی سے ادا ہوتی رہی۔ خطبات اکثر و بیشتر محترم امام صاحب پڑھتے رہے۔ ان خطبات میں اسلام کے اصول کی فلاسفی بیان کی جاتی رہی اور تربیتی امور کو مد نظر رکھا گیا۔

## اشاعت لٹریچر

جرمنی بھر سے لٹریچر کے لئے درخواستیں موصول ہوتی رہیں۔ جنہیں فوری طور پر مطلوبہ لٹریچر مہیا کیا جاتا رہا۔ مشن کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات و وفات کے مسئلہ پر نئی تحقیق کی روشنی میں ایک کتاب شائع کی گئی ہے جسے ہمارے جرمن احمدی محمد ایس عبد اللہ جرنلسٹ نے محترم چوہدری عبد اللطیف صاحب کی مدد سے لکھا ہے خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کتاب بہت مقبول ہو رہی ہے۔ تمام قابل ذکر اخبارات کو کتاب تبصرہ کے لئے بھجوائی گئی ہے۔

ہمارے جرمن بھائی خالد وتلوی برلین میں بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں۔ انہیں بھاری مقدار میں لٹریچر مہیا کیا جاتا رہا ہے وہ دلچسپی رکھنے والوں میں تقسیم کرتے رہے۔ قرآن کریم جرمن کی مانگ

(بقیہ صفحہ ۸)

# نظام وصیّت کی اغراض اور اس میں شامل ہونیوالوں کا مقام

از مکرم شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم لاہور

**حضرت اقدس کی وصیّت** دنیا میں قاعدہ ہے کہ ہر انسان اپنی وفات سے قبل اپنے ورثاء متعلقین اور نام لیوا احباب کیلئے کوئی نہ کوئی وصیت چھوڑ جاتا ہے اور عموماً اس کی وصیت کی قدر کی جاتی ہے۔ اور اس پر عمل کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اور انبیاء علیہ السلام کا تو ہر ارشاد مومنوں کے لئے واجب العمل ہوتا ہے۔ پھر اگر وہ اپنی جماعت کیلئے کوئی اہم وصیت چھوڑ جائیں۔ اور اس کے تاکید کر جائیں۔ کہ ہر کامل الایمان اس پر ضرور عمل کرے۔ تو احباب سمجھ سکتے ہیں۔ کہ ایسی وصیت پر عمل کرنا کس قدر ضروری ہے

**بہشتی مقبرہ کا قیام وحی الٰہی سے ہوا۔ اور اس میں دفن ہونیوالے بہشتی ہیں۔** حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اپنی وفات سے دو اڑھائی سال قبل جب اللہ تعالےٰ نے بتایا کہ آپ کی وفات قریب ہے تو آپ نے اپنی جماعت کے نام "الوصیت" شائع فرمائی۔ اس وصیت میں علاوہ اور نصائح کے ایک بات یہ بھی تحریر فرمائی۔ کہ

"مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی۔ کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔ تب ایک مقام پر اس نے پہنچکر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے۔ پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھائی گئی۔ کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی۔ اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی۔ تب مجھے کہا گیا۔ کہ یہ تیری قبر ہے۔ اور ایک جگہ مجھے دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا۔ اور ظاہر کیا گیا۔ کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔"

مندرجہ بالا اقتباس سے ظاہر ہے۔ کہ بہشتی مقبرہ کا قیام اذن الٰہی سے عمل میں لایا گیا ہے۔ دوسری بات جو اس اقتباس سے ظاہر ہے وہ یہ ہے کہ حضور پر یہ بھی ظاہر کیا گیا کہ اس مقبرہ میں دفن ہونیوالے لوگ بہشتی ہونگے چنانچہ آگے چل کر حضورؑ فرماتے ہیں۔

"کوئی نادان اس قبرستان اور اس کے انتظام کو بدعت میں داخل نہ سمجھے کیونکہ یہ **انتظام حسب وحی الٰہی ہے** اور انسان کا اس میں دخل نہیں اور کوئی یہ خیال نہ کرے کہ صرف اس قبرستان میں داخل ہونے سے کوئی بہشتی کیونکر ہو سکتا ہے کیونکہ یہ مطلب نہیں ہے کہ یہ زمین کسی کو بہشتی کر دے گی۔ **بلکہ خدا کے کلام کا یہ مطلب ہے۔ کہ صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائے گا۔**"

(الوصیت حاشیہ صفحہ ۲-۲۵)

**بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے والے کامل الایمان ہونگے** حضور فرماتے ہیں۔ "واضح ہو کہ خدا تعالےٰ کا ارادہ ہے کہ ...... کامل الایمان ایک ہی جگہ دفن ہوں۔ تا آئندہ نسلیں ایک ہی جگہ اُن کو دیکھکر اپنا ایمان تازہ کریں اور تا ان کے کارنامے یعنی جو خدا کے لئے انہوں نے دینی کام کئے۔ ہمیشہ کے لئے قوم پر ظاہر ہوں"

(الوصیت صفحہ ۲۶)

**بہشتی مقبرہ کیلئے بشارتیں** حضور فرماتے ہیں:۔

"اور چونکہ اس قبرستان کے لئے بڑی بھاری بشارتیں مجھے ملی ہیں اور نہ صرف خدا نے یہ فرمایا۔ کہ یہ مقبرہ بہشتی ہے بلکہ یہ بھی فرمایا۔ کہ انزل فیھا کل رحمۃ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے اور کسی قسم کی رحمت نہیں جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔"

**بہشتی مقبرہ میں دفن ہونیوالوں کیلئے دعائیں** پھر حضور بہشتی مقبرہ میں دفن ہونیوالوں کے لئے دعائیں کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں دعا کرتا ہوں۔ کہ خدا اس زمین یعنی قبرستان میں برکت دے۔ اور اس کو بہشتی مقبرہ بنادے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا۔ اور دنیا کی محبت چھوڑ دی۔ اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرلی۔ اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یا رب العالمین۔

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا۔ اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا۔ جو فی الواقعہ تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یا رب العالمین۔

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں۔ کہ اے میرے قادر کریم! اے خدائے غفور و رحیم! تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے۔ جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں۔ اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجا لاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں۔ جن سے تو راضی ہے اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یا رب العالمین۔"

(الوصیت صفحہ ۲۱ تا ۲۲)

**وصیّت کا انتظام مومن اور منافق میں تمیز کا ذریعہ ہے** حضور فرماتے ہیں:۔

"بلاشبہ اس (خدا۔ ناقل) نے ارادہ کیا ہے۔ کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے۔ اور ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ جو لوگ اس الٰہی انتظام پر اطلاع پاکر بلاتوقف اس فکر میں پڑتے ہیں کہ دسواں حصہ کل جائیداد کا خدا کی راہ میں دیں بلکہ اس سے زیادہ اپنا جوش دکھلاتے ہیں وہ اپنی ایمانداری پر مہر لگا دیتے ہیں۔"

**ہر زمانہ میں امتحان** "اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ الم۔ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنا وھم لا یفتنون۔ کیا لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ میں اسی قدر پر راضی ہو جاؤں کہ وہ کہدیں۔ کہ ہم ایمان لائے اور ابھی ان کا امتحان نہ کیا جائے اور یہ امتحان تو کچھ بھی چیز نہیں۔ صحابہؓ کا امتحان جانوں کے مطالبہ پر کیا گیا۔ اور انہوں نے اپنے سر خدا کی راہ میں دئیے۔"

**وصیت ایک امتحان ہے** "ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ اس وقت کے امتحان سے بھی (یعنی وصیت کے امتحان سے۔ ناقل) اعلیٰ درجہ کے مخلص جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کیا ہے۔ دوسروں سے ممتاز ہو جائیں گے۔ اور ثابت ہو جائیگا کہ بیعت کا اقرار انہوں نے پورا کر کے دکھلایا اور اپنا صدق ظاہر کر دیا۔"

**منافقوں پر یہ انتظام گراں گذرے گا** "بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گذرے گا۔ اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی۔ اور بعد موت وہ مرد ہوں یا عورت۔ اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا۔ لیکن اس میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے۔ اور ابد تک خدا تعالےٰ کی ان پر رحمتیں ہونگی"

**وصیّت کرنا حضور کا حکم ہے** "یاد رہے کہ بلاؤں کے دن نزدیک ہیں۔ اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو زیر و بالا کر دے قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے۔ اور نیز یہ بھی ثابت کر دیں گے۔ کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی۔ خدا کے نزدیک حقیقی مومن ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے۔ اور میں سچ سچ کہتا ہوں۔ کہ وہ زمانہ قریب ہے۔ کہ ایک منافق جس نے دنیا سے محبت کر کے اس حکم کو ٹال دیا ہے۔ وہ عذاب کے وقت آہ مار کر کہے گا۔ کہ کاش! میں تمام جائیداد کیا منقولہ اور کیا غیر منقولہ خدا کی راہ میں دیتا اور اس عذاب سے بچ جاتا۔ یاد رکھو کہ اس عذاب کے معائنہ کے بعد ایمان بے سود ہوگا اور صدقہ خیرات محض عبث۔ دیکھو! میں بہت قریب عذاب کی تمہیں خبر دیتا ہوں اپنے لئے وہ زاد جلد تر جمع کرو کہ کام آوے میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں۔ اور نہ اپنے قبضہ میں کروں۔ بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے بہتیرے ایسے ہیں کہ وہ اس دنیا سے محبت کر کے میرے حکم کو ٹال دینگے۔ مگر بہت جلد دنیا سے جدا کئے جائیں گے۔ تب آخری وقت میں کہیں گے ھذا ما وعد الرحمٰن وصدق المرسلون والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ۔"

(الوصیۃ صفحہ ۲۲ تا ۲۳)

ناظرین کرام! ہم نے بغیر کسی تشریح کے بہشتی مقبرہ کے مقام کی غرض۔ اس میں دفن ہونے والوں کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعائیں، وصیت نہ کرنے والوں کے لئے وعید اور بالآخر وصیت کرنے سے متعلق حضرت اقدس کے حکم کو حضور کے الفاظ ہی آپ کے سامنے رکھدیا ہے اور آپ سے استدعا کرتے ہیں کہ اگر پہلے آپ کو کیجائی رنگ میں بہشتی مقبرہ میں دفن ہونے کی برکات کا علم نہیں تھا تو اب فوراً وصیت کر کے ان برکات کو حاصل کر کے اوّل درجے کے مخلصین میں شامل ہو کر ابدی زندگی حاصل کریں۔ وکان اللہ معکم۔ آمین یا رب العالمین۔

---

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

# انصار اللہ کا ہر ممبر محاسبہ کرے کہ آیا ان کاموں کی توفیق مل رہی ہے!

۱ - غریبوں۔ بیواؤں۔ یتیموں اور نادار مریضوں کی مدد کی۔
۲ - اپنا لباس۔ گھر اور ماحول صاف ستھرا رکھنے کی — نیز
۳ - دوسرے افراد کو اس نیک کام کے لئے تلقین کی
۴ - بیکاروں کو روزگار دلانے میں مدد کی
۵ - مکھی اور مچھر کے انسداد کی۔
۶ - اس گزرنے والے موسم میں سایہ اور پھلدار درخت لگانے کی اور
۷ - سب سے ضروری یہ کہ مریضوں کی بیمار پرسی کر کے احیائے سنت افضل الرسل حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی۔

وما توفیقنا الا باللہ العلی العظیم

(قائمقام قائد خدمت خلق)

---

## انصار اللہ (شعبہ تربیت) آزمودہ نسخہ

رمضان کی برکات میں سے ایک یہ ہے کہ اس میں بدیاں نہایت آسانی سے ترک کی جا سکتی ہیں۔ یہ ایک ٹریننگ کا زمانہ ہے جس میں قوت ضبط مضبوط ہوتی ہے اور بہت سی کمزوریاں یوں غائب ہوتی ہیں جیسے ہوا کے آگے مچھر

انصار احباب توجہ فرماویں۔ اب ... اپنی کمزوریوں کو یکسر دور کریں۔ تمباکو نوشی، سگرٹ نوشی یا تمباکو خوری کی عادت میں جو بھائی گرفتار ہیں۔ ان کی آزادی کا یہی تو وقت ہے۔ صرف عزم بالجزم کی ضرورت ہے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کی۔

سے اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما۔ وما توفیقنا الا باللہ

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

---

## ضروری اطلاع

خاکسار عموماً کراچی سے باہر لاہور۔ پنڈی۔ لائلپور وغیرہ دورہ پر رہتا ہے۔ اسلئے میرا مستقل ڈاک کا پتہ مندرجہ ذیل ہے۔

الکمال بلڈنگ۔ واٹر ورکس۔ سیالکوٹ شہر

خلیفہ عبدالمنان کنسلٹنگ انجینئر آئی۔ سی۔ اے

---

## تعلیم الاسلام کالج یونین کا سالانہ انگریزی تقریری مقابلہ

مورخہ ۱۲ مارچ ۱۹۶۱ء بروز اتوار کالج ہال میں تعلیم الاسلام کالج یونین کا سالانہ انگریزی مقابلہ ہوا جس کی صدارت نعیم احمد صاحب نائب صدر یونین نے کی۔

اس مقابلہ میں کل نو مقررین نے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں

اس مقابلہ میں پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب، پروفیسر نصیر احمد خان اور پروفیسر ظفر احمد صاحب وینس نے منصفی کے فرائض سرانجام دیئے۔ ان کے فیصلہ کے مطابق

محمود ایس کوثر اوّل: جعفر مسلومی دوم: محمد افضل اور سید مشہود شاہ سوم قرار پائے۔

اس طرح محمود ایس کوثر سال رواں کا بہترین مقرر قرار دیا گیا۔ گزشتہ برس بھی یہ اعزاز انہی کو ملا تھا۔

سیکرٹری تعلیم الاسلام کالج ربوہ

---

## درخواست دعا

میرے اباجان چوہدری عبدالرحمٰن صاحب کی اپیل کی سماعت عنقریب ہائی کورٹ میں ہوگی۔ احباب جماعت اپیل کی کامیابی کے لئے دعا فرماویں۔

(نعیم رحمٰن سول کوارٹرز لائلپور)

---

# نقد ادائیگی چندہ وقف جدید۔ سال چہارم

مندرجہ ذیل احباب نے چندہ وقف جدید نقد ادا کر دیا ہے۔ احباب ان کے لئے دینی و دنیوی ترقی و خوشی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں جزاھم اللہ احسن الجزا (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

مکرم چوہدری فتح محمد صاحب ہر یکے
ٹرانسپورٹ لاہور ۔۔۔ ۲-۱۰۰
مکرم چوہدری نعمت اللہ خانصاحب دام پورہ
یونین لائلپور ۔۔۔ ۰-۳
" امیر احمد صاحب دار البرکات ربوہ ۔۔۔ ۰-۶
چوہدری نور محمد صاحب گرمولا ورکاں گجرانوالہ ۔۔۔ ۰-۱۰۰
غلام احمد صاحب کشمیری چک ۹۹ سرگودھا
(بلا تفصیل) ۔۔۔ ۲۴
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد الدین۔ ربوہ ۲۵-۶
عبدالغنی صاحب دہلی گیٹ لاہور ۔۔۔ ۱۶
شیخ منور حسین صاحب منڈی بہاؤالدین ۔۔۔ ۳
رابعہ بیگم صاحبہ ناصرہ " ۷۵-۳
اہلیہ صاحبہ مولوی سراج دین صاحب ۔۔۔ ۶
بنت " " " ۰-۶
چوہدری غلام حسین صاحب حویلیاں ضلع ہزارہ ۔۔۔ ۶
مبارک احمد صاحب " ۰-۶
محترمہ زینب حسین صاحبہ اہلیہ شیخ
محمود الحسن صاحب ڈھاکہ ۔۔۔ ۱۱
مولوی عطاء الرحمٰن صاحب چغتائی
ماڈل ٹاؤن لاہور ۰-۲۱
سید سہیل احمد صاحب لاہور ۰-۶
مکرم مولوی تاج الدین صاحب قاضی سلسلہ ۔۔۔ ۱۲
چوہدری پیر بخش صاحب ماموں کانجن ضلع لائلپور ۲۵-۶
چوہدری غلام رسول صاحب " ۲۵-۶
مشتاق احمد صاحب " ۲۵-۶
عبداللطیف صاحب " ۲۵-۶
صدیق احمد صاحب " ۲۵-۶
محمود احمد ظفر صاحب " ۲۵-۶
زینب بی بی صاحبہ زوجہ پیر بخش صاحب " ۲۵-۶
سائراں بی بی صاحبہ زوجہ غلام رسول صاحب " ۲۵-۶
شکوراں بیگم صاحبہ زوجہ مشتاق احمد صاحب " ۲۵-۶
صغرا بیگم صاحبہ دختر غلام رسول " ۲۵-۶
بشیراں بیگم دختر غلام رسول " ۲۵-۶
امت محمود دختر مشتاق احمد " ۲۵-۶
محمد قدیر صاحب واہ کینٹ " ۰-۶
رفیع الدین صاحب بٹ " ۰-۳
محمد اشرف صاحب " ۵۰-۳
محمد حسین صاحب سیکرٹری مال
لاہور چھاؤنی ۔۔۔ ۱۴
ملک غلام حیدر صاحب گھٹیالیاں ۰-۶
سید سمیع اللہ شاہ صاحب " ۰-۷
مولوی محمد ابراہیم صاحب " ۵۰-۶
ملک غلام مصطفےٰ صاحب " ۰-۶
چوہدری محمد احمد صاحب بچہ " ۰-۷
مولوی بشیر احمد صاحب زاہد " ۰-۷
ماسٹر حمید خانصاحب " ۵۰-۶

ماسٹر نذیر احمد صاحب گھٹیالیاں ۱۳-۶
سید غلام احمد صاحب نثار " ۲۵-۶
میاں علی محمد صاحب جھنگ صدر ۲۵-۶
اہلیہ صاحبہ " ۲۵-۶
میاں محمد صادق صاحب " ۳۱-۶
" عبدالستار صاحب " ۲۵-۶
" محمد صابر صاحب " ۱۳-۶
اہلیہ مکرمہ چوہدری محمد یسین صاحب " ۰-۶
مستری عبدالرحمٰن صاحب ۷۵-۶
اہلیہ صاحبہ " " ۵-۶
میاں غلام احمد صاحب " ۰-۶
مہر نور سلطان صاحب " ۰-۷
بابا خیر دین صاحب " ۳۱-۶
میاں بشیر محمد صاحب " ۰-۴
عزیزہ امۃ الحفیظ صاحبہ " ۰-۶
نسیم احمد صاحب فضل عمر ہوسٹل ربوہ ۔۔۔ ۶
سید لقمان شاہ صاحب " ۰-۶
محمد الدین صاحب " ۰-۵
سید سفور علی شاہ صاحب " ۰-۶
سید الیاس بشیر احمد صاحب " ۰-۳
نصیر الحق خانصاحب " ۰-۸
بشیر احمد صاحب طارق " ۰-۴
سید عبید اللہ صاحب چک جھمبرہ ۵۰-۶
چوہدری فضل احمد صاحب " ۲۵-۶
چوہدری سلطان احمد صاحب " ۲۵-۶
چوہدری سردار محمد صاحب " ۰-۶
صدر لجنہ تلونڈی کھجور والی
ضلع گجرانوالہ ۰-۶
بشیر الدین احمد صاحب کھیوڑہ ۰-۱۰
عطاء الرحمٰن صاحب کرشن نگر لاہور ۵۰-۷
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ
دار الرحمت شرقی ربوہ ۰-۱۲
مکرم فضل الرحمٰن صاحب بھیرہ (بلا تفصیل) ۲۵-۱۰
محترمہ امۃ القدیر صاحبہ ہیڈ مسٹرس
کے جی سکول۔ ربوہ ۷۵-۶
چوہدری سید احمد صاحب کرتو ضلع شیخوپورہ ۸۱-۵
" نذیر احمد صاحب " ۲۵-۶
کنیز فاطمہ صاحبہ " ۰-۱۱
حبیب اللہ صاحب " ۔۔۔ ۷
کرم داد صاحب " ۱۹-۶
معراج دین صاحب باٹا پور لاہور ۔۔۔ ۶
محمد شفیع صاحب " ۰-۶
غلام محمد صاحب " ۔۔۔ ۱۲
امینہ بیگم صاحبہ " ۔۔۔ ۱۲

# خدا پر ایمان ــــ ایک سائنسدان کے نقطۂ نظر سے

از اے کریسی موریسن سابق صدر نیویارک اکیڈمی آف سائنس

(سلسلہ کے لئے ملاحظہ فرمائیں الفضل مورخہ ۲۰ مارچ)

(۲)

**چہارم:۔** انسان کے اندر جانوروں کی جبلت سے فاضل بھی ایک قوت ہے۔ یعنی انسان کی قوت استدلال۔

یہ تجربہ اب تک نہیں ہوا ہے کہ کوئی جانور دس تک گننے کی صلاحیت بھی رکھتا ہو یا کم از کم دس کا مطلب ہی سمجھتا ہو۔

جبلت کی مثال بانسری کی ایک حسین مگر محدود لے کی سی ہے مگر انسانی دماغ کے اندر تنہا ایک بانسری ہی کی نہیں بلکہ آرکسٹرا کے تمام تر ساز و سامان کی گوناگوں آوازیں دھنیں اور لہریں ایک ساتھ موجود ہیں اس چھوٹے نکتے پر زیادہ دماغ سوزی کی ضرورت نہیں ہے یہ انسانی قوت استدلال ہی کا فیض ہے کہ ہم اس بات پر غور و فکر کر سکتے ہیں کہ ہم وہ کچھ ہیں جو ہیں۔ اور یہ بھی صرف اس لئے ممکن ہوا کہ ہم کو عالمگیر ذہن (UNIVERSAL INTELLIGENCE) کی ایک ذرا سی کرن مل گئی ہے۔

**پنجم:۔** ہر ذی حیات انسان کے لئے سامان حیات ان کے مظاہر کے اندر پوشیدہ ہے جن کی خبر آج ہم کو تو ہے مگر ڈارون کو نہیں ہے مثلاً جین (GENE) کے حیرتناک مظاہر!

اس قدر ناقابل بیان حد تک ننھے منے جین کہ اگر وہ تمام جین جو دنیا کے سارے ہی زندہ انسانوں کی بنیاد و مدار ہیں کہیں ایک جگہ جمع کئے جاسکیں تو ان کی مجموعی مقدار سے ایک انگشتانہ بھی نہ بھر سکے گا۔ لیکن خوردبین تک کی گرفت میں نہ آنے والے یہی جین ہیں جو اپنے شریک و سہیم کروموسوں (کروموسوم) کے ساتھ ہر زندہ خلیئے میں جاگزیں ہیں اور تمام انسانوں، جانوروں اور نباتات کے خصائص و خواص کا مرکز و منبع ہیں:۔

"آخر یہ ننھے منے جین کس طرح ان گنت اسلاف کی طبعی وراثتیں اور ہر ایک کی پوری نفسی کیفیات اتنی سی ناقابل تشخیص اور ناقابل تمایز جگہ میں محفوظ رکھتے ہیں"

ارتقاء در حقیقت اس جگہ سے شروع ہوتا ہے اس خلیئے میں وہ امتیازی خصوصیات پیدا ہوتی ہیں جن میں جین رہتا ہے یہ چند کروڑ ایٹم جو خوردبین کی گرفت میں بھی نہ آنے والے جین کے کوزے میں بند ہیں۔ کرۂ ارض کی نمود حیات پر کیسی مطلق العنان حکمرانی کرتے ہیں یہ خود اپنی جگہ پر ایک واضح ثبوت ہے کہ یہ سب کچھ ایک تخلیقی ذہن ہی سے ممکن ہے کوئی اور مفہوم اس کا ہو ہی نہیں سکتا!

**ششم:۔** فطرت کے نظام معیشت کو دیکھ کر ہم اس حقیقت کے تسلیم کرنے پہ مجبور رہیں کہ سارے کی پیش بندی تو ایک لامحدود عقل و دانش ہی کے ذریعے ممکن ہے اور اس قدر دانشمندانہ نظام پرورش بھی وہی قائم کر سکتی ہے

کئی سال ہوئے کہ آسٹریلیا میں ناگ پھنی کی ایک قسم حفاظتی باڑھ کے طور پر لگائی گئی تھی چونکہ کوئی کیڑا اس کا دشمن نہ تھا۔ ناگ پھنی حیرت انگیز حد تک بڑھی اور اس کے کانٹے نے خطرناک صورت اختیار کر لی اتنے بڑے رقبے کو اس نے گھیر لیا۔ جو اپنی وسعت میں انگلستان کے برابر تھا قصبوں اور دیہاتوں میں لوگ اس کانٹے سے محصور ہوگئے ان کی کھیتیاں تباہ و برباد ہونے لگیں۔

اس بلا سے نجات پانے کے لئے ماہرین حشرات نے ساری دنیا کا چکر لگایا بالآخر ایک ایسے کیڑے کا پتہ لگا جو صرف ناگ پھنی ہی کھا کر زندہ رہتا تھا وہ اس کے سوا کچھ اور نہیں کھاتا تھا۔

یہ کیڑا بڑی تیزی سے پھیلتا ہے اور آسٹریلیا میں اس کا کوئی دشمن بھی نہ تھا۔ چنانچہ اس کیڑے نے ناگ پھنی کو زیر کیا اور ناگ پھنی کی یلغار پسپائی سے بدل گئی۔ اب اس کا بڑا حصہ ختم ہو چکا ہے اور اسی تناسب سے کیڑے بھی باقی ہیں جو اس بلا کو اپنے قابو میں رکھتے ہیں۔

اس طرح کے توازن اور روک تھام کا نظم ساری کائنات میں قائم ہے جن کیڑوں کی نسلیں اتنی تیزی سے بڑھتی اور پھیلتی ہے وہ ساری زمین پر چھا کیوں نہیں جاتے؟ اس لئے کہ کیڑوں کے پھیپھڑے نہیں ہوتے وہ ایک نلکی کے ذریعہ سانس لیتے ہیں:۔

کیڑوں کی جسامت اگر بڑھتی بھی ہے تو سانس کی نلکی اس تناسب سے نہیں بڑھتی اور کیڑے دم گھٹ کر مر جاتے ہیں۔

یہی سبب ہے کہ کیڑے مکوڑے بہت بڑی جسامت کے نہیں ہوا کرتے اگر یہ روک تھام اور طبعی تحدید ان پر عائد نہ ہوتی تو شاید انسان اس زمین پر کبھی زندہ نہ رہ سکتا تھا۔ ذرا کسی ایسی بھڑ کا تصور تو کیجئے جو اپنی جسامت میں شیر کے برابر ہو!

**ہفتم:۔** یہ حقیقت کہ انسان خدا کا تصور کرتا ہے۔ بذات خود وجود خداوندی کا ایک لاجواب ثبوت ہے۔

خدا کا تصور انسان کے اندر ایک لاثانی استعداد سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ لاثانی استعداد صرف انسان ہی پائی جاتی ہے۔ ہماری دنیا کی کسی اور مخلوق میں نہیں پائی جاتی۔ یہ وہ استعداد ہے جسے ہم قوت تخیل سے تعبیر کرتے ہیں۔ اسی استعداد کے ذریعہ انسان اور صرف انسان ہی۔ ان دیکھی چیزوں کا ثبوت حاصل کرتا ہے یہ قوت جو منظر کھولتی ہے وہ لامحدود ہوتا ہے۔

یہ واقعہ ہے کہ انسانی تخیل جب درست ہو کر درجہ کمال کو پہنچتی ہے تو روحانی حقیقت بن جاتی ہے۔ آدمی سلسلۂ تعلیل میں امتیاز کرنے لگتا ہے اور بالآخر اس عظیم الشان صداقت پر پہنچ جاتا ہے کہ عالم قدس کس جگہ اور کیا ہے اور خدا ہر جگہ اور ہر شے میں جلوہ گر ہے۔ ہے جس کا قریب ترین جلوہ گاہ ہمارے قلوب ہیں۔ یہ حقیقت از روئے سائنس بھی اتنی ہی درست ہے جتنی از روئے تخیل سچ ہے۔ بائبل کے الفاظ میں۔ عالم قدس خدا کی عظمت و کبریائی کی شہادت دیتا ہے اور آسمان اس کی صنعتگری کا مظاہرہ کرتا ہے۔ (ترجمہ)

## درخواستہائے دعا

(۱) مکرم محمد شفیع صاحب سلیم سرگودھا نزیل ربوہ نے اپنے والد چوہدری محمد علی خان صاحب بگجاتی مرحوم۔ ہمشیرہ عائشہ بی بی صاحبہ مرحومہ۔ خسر خواجہ غلام نبی صاحب سابق ایڈیٹر الفضل مرحوم اور برادر نسبتی کلیم احمد مرحوم کی ارواح کو ثواب پہنچانے کے لئے دو مستحقین کے نام چھ چھ ماہ کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔ احباب ان چاروں مرحومین کی بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں۔

(۲) خاکسار کی پھوپھی عرصہ دراز سے بیمار چلی آرہی ہے۔ ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد شریف ایم ایس سی سنڈیکیٹ ربوہ)

(۳) میری والدہ صاحبہ اہلیہ مرزا صالح علی صاحب کی صحت کے لئے احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو کامل صحت اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آجکل وہ عارضہ ذیابیطس اور خرابی جگر بیمار ہیں۔ نیز میرے والد صاحب بیمار رہتے ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(مرزا ارشاد علی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے۔ اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

## احباب جماعت سے ضروری گذارش

اخبار "الفضل" میں متعدد مرتبہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ احباب جماعت اعلان نکاح اور اعلان ولادت اپنے حلقہ کے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت سے بھجوایا کریں۔ لیکن اکثر احباب نے اس طرف توجہ نہیں کی۔

احباب جماعت کی خدمت میں دوبارہ یہ درخواست ہے کہ وہ ایسے اعلان بغیر اپنے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت کے نہ بھجوائیں اس طرح کسی اعلان کی اشاعت نہیں کی جائے گی

(مینیجر الفضل)

## ضروری اعلان

بعض ایجنٹ صاحبان الفضل نے ابھی تک اپنے بل بابت ماہ فروری کی ادائیگی نہیں کی ان کی خدمت میں یاد دہانی کروائی گئی ہے۔ اگر ان کی طرف سے جلد از جلد رقوم وصول نہ ہوئیں تو دفتر ہذا مجبوراً آئندہ بنڈلوں کی ترسیل روک دے گا۔

(مینیجر الفضل)

# امریکی حکومت پاکستان اور ہندوستان کے تنازعات کا تصفیہ کرانے کو تیار ہے

## مسٹر ہیری مین ایوب کے لئے کینیڈی کا ذاتی پیغام لے کر پہنچ گئے

کراچی ۲۰ مارچ - امریکہ کے گشتی سفیر ایورل ہیری مین صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے لئے صدر کینیڈی کا ایک ذاتی پیغام لے کر کل شام نئی دہلی سے کراچی پہنچے آپ نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ امریکی حکومت پاکستان اور ہندوستان کے دوسرے تنازعات سلجھانے میں مدد دینے کے لئے تیار ہے۔

مسٹر ایورل ہیری مین اور صدر ایوب آج صبح طیارے میں راولپنڈی پہنچ رہے ہیں وہ راستہ میں باہمی دلچسپی کے مسائل پر گفتگو کریں گے۔ مسٹر ہیری مین نے کہا " صدر کینیڈی نے مجھ سے کہا ہے کہ میں صدر ایوب سے ان مسائل پر گفتگو کروں جو امریکہ اور پاکستان دونوں کے لئے بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ میں صدر ایوب کو صدر کینیڈی کی حکومت کی طے کردہ پالیسیوں سے آگاہ کروں گا صدر ایوب نومبر میں امریکہ جانے کی دعوت منظور کر چکے ہیں "

ایجنسی فرانس پریس کی اطلاع کے مطابق مسٹر ہیری مین نے کہا۔ اگر امریکہ سے کہا جائے تو وہ پاکستان اور ہندوستان کے حل طلب مسائل کے سلسلہ میں سمجھوتہ کرانے کو تیار ہو گا "

مسٹر ہیری مین نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان نہری تنازعہ پر مفاہمت کو دو ملکوں کے درمیان سیاسی تعاون کی مثال قرار دیا اور توقع ظاہر کی کہ یہ تعاون بڑھے گا۔

ایسوسی ایٹیڈ پریس آف پاکستان کی اطلاع کے مطابق مسٹر ہیری مین نے کہا کہ صدر کینیڈی مسٹر خروشیف وزیر اعظم روس سے بھی اختلافات سلجھانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ جب سے مسٹر کینیڈی نے اپنا عہدہ سنبھالا ہے واشنگٹن میں قوت اور اعتماد کا نیا احساس پیدا ہو گیا ہے۔

اس سے پہلے مسٹر ہیری مین نے نئی دہلی میں بتایا تھا کہ ـــ صدر کینیڈی اقتصادی امداد میں اضافہ کا جو فیصلہ کیا ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ امریکہ کے دوستوں کی فوجی امداد میں تخفیف کر دی جائے گی مسٹر ہیری مین آج راولپنڈی پہنچ رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستان کو سیٹو اور سنیٹو کے رکن ممالک کی حیثیت سے حسب سابق فوجی امداد ملتی رہے گی انہوں نے اس بات کی بھی تردید کی کہ صدر کینیڈی کے برسر اقتدار آنے کے بعد پاکستان اور امریکہ کے تعلقات پر کوئی سرد مہری چھا گئی ہے امریکی گشتی سفیر آج راولپنڈی میں صدر ایوب سے ملاقات کے بعد منگل کے روز واپس نئی دہلی چلے جائیں گے جہاں وہ مسٹر نہرو کے ساتھ ملاقات کریں گے توقع ہے کہ بھارتی وزیر اعظم جو دولت مشترکہ کانفرنس کے بعد بھارت آتے ہوئے صدر ناصر سے ملاقات کرنے کی غرض سے قاہرہ رک گئے تھے منگل تک واپس نئی دہلی پہنچ جائیں گے۔

## دو افراد زندہ جل مرے

راولپنڈی ۲۰ مارچ کل شام یہاں دو افراد آگ میں زندہ جل گئے آگ بجلی پیدا کرنیوالی ایک مشین میں خرابی کے باعث لگی تھی۔

## کراچی میں لوگوں کی اکثریت نے

### اتوار کو نماز عید ادا کی

کراچی ۲۰ مارچ۔ کراچی میں عوام کی اکثریت نے ۱۸ مارچ بروز ہفتہ عید نہیں منائی تھی چنانچہ یہاں لوگوں نے بڑی بھاری تعداد میں عید ۱۹ مارچ کو اتوار کے روز منائی ہفتہ کے روز صبح گراؤنڈ میں نماز عید کے موقع پر بعض افسوسناک واقعات پیش آئے اور مخالف ہجوم نے امام صاحب پر دھاوا بول دیا تھا۔ رویت ہلال پر علماء اور محکمہ موسمیات میں اختلافات کا نتیجہ تھے، ایسوسی ایٹیڈ پریس کی اطلاع کے مطابق، ہفتہ کی صبح پولو گراؤنڈ میں جب نماز عید شروع ہوئی۔ تو ارد گرد ہزاروں لوگ عید منانے کے فیصلے پر احتجاج کر رہے تھے چنانچہ جب امام صاحب نماز پڑھا کر واپس آنے لگے تو ان پر دھاوا بول دیا۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ جمعہ کی شب کو محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر مسٹر نقوی نے اعلان کر دیا تھا کہ مغربی پاکستان میں عید کا چاند نظر آگیا ہے، اس پر کراچی میونسپل کمیٹی نے سائرن بجوا کر ہفتہ کی عید ہو جانے کا اعلان کر دیا۔ دوسری طرف مولانا احتشام الحق اور مفتی محمد شفیع صاحب نے یہ فتویٰ دیا کہ چاند نظر نہیں آیا لہٰذا ہفتہ کو عید نہیں ہو گی۔ چنانچہ بیشتر مساجد میں تراویح کی نماز بھی ادا کی گئی ان متضاد اعلانات کے پیش نظر لوگ عجیب کشمکش میں مبتلا ہوئے بہر حال چند ہزار لوگ کل (ہفتہ) پولو گراؤنڈ میں نماز عید ادا کرنے چلے گئے جہاں ہڑبونگ کا مظاہرہ دیکھنے میں آیا۔ کراچی میں اکثریت نے آج (اتوار) نماز عید ادا کی۔

## لاہور میں بھی دو عیدیں منائی گئیں

لاہور ۲۰ مارچ۔ کراچی اور صوبہ کے بعض دوسرے شہروں کی طرح لاہور میں بھی اس مرتبہ دو عیدیں منائی گئیں اگرچہ محکمہ موسمیات نے جمعہ کی شام کو اعلان کیا تھا کہ پاکستان میں عید کا چاند نظر آگیا ہے لیکن شام کے وقت مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے عام لوگ چاند نہ دیکھ سکے اور اس بناء پر بعض لوگوں نے ہفتہ کو عید منائی۔

## سعودی عرب میں عید جمعہ کو منائی گئی

کراچی ۲۰ مارچ۔ پاکستان میں سعودی عرب کے سفارت خانے کے پریس نوٹ کے مطابق سعودی عرب میں عید الفطر جمعہ کو منائی گئی، چاند جمعرات کو نظر آیا تھا۔

بمبئی ۲۰ مارچ سلکا بال کی ایک تیل فیکٹری میں آتشزدگی کے خطرناک حادثہ میں ۲۳ افراد ہلاک ہوئے اور چھ زخمی ہو گئے فائر مین پندرہ گھنٹے کی مسلسل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پا سکے۔





## جرمنی میں تبلیغ اسلام

(بقیہ صفحہ ۴)

دن بدن بڑھ رہی ہے۔ احباب جماعت کو علم ہو گا کہ جرمن ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا گیا ہے اور یہ ایڈیشن بھی ہاتھوں ہاتھ نکل رہا ہے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ جماعت کی اس خدمت کو جرمن قوم کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین۔

ماہوار رسالہ "اسلام" (جو محترم شیخ ناصر احمد صاحب مبلغ سوئٹزرلینڈ جرمن زبان میں شائع کرتے ہیں) اور "ریویو آف ریلیجنز" باقاعدگی سے تقسیم کئے جاتے رہے۔

**بیعتیں** خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس دوران دو جرمن احباب نے بیعت کی جن کے اسلامی نام محمود اور سعید تجویز کئے گئے۔ خدا تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔ اور ان کا بیعت کرنا اسلام واحمدیت کے لئے نیز ان کے لئے مبارک کرے آمین۔

**تعلیم و تربیت** نو مسلم احباب کی تعلیم عربی و تدریس قرآن کریم کا خاص طور سے اہتمام کیا گیا۔ چنانچہ یہ کلاس خاکسار کے سپرد رہی قرآن کریم کے علاوہ خاکسار انہیں نماز روزہ سے متعلقہ ابتدائی دینی مسائل بھی بتاتا رہا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ان نوجوانوں میں اخلاص ہے اور وہ پوری طرح اسلامی رنگ میں اپنے آپ کو رنگین کر لینے کی تڑپ رکھتے ہیں۔

بالآخر بزرگان سلسلہ، درویشان قادیان و دیگر احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور خدا تعالیٰ سے ہماری قلموں میں برکت اور زبان میں تاثیر پیدا ہونے اور خدمت دین کی توفیق بخشنے اور تائید فرمانے کی دعا کریں۔ تا ہم مغرب کو اسلام کی حیات بخش تعلیم سے روشناس کرانے میں کامیاب ہوں جو خدائی نصرت کے بغیر ناممکن ہے۔

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴